تخریج آیات در باب اثبات العلم از کشف المحجوب

غلام اکبر ☆

Abstract

It was the Sufis (saints) of Islam and not the sword that caused the spread of Islam in this part of Asia. These Aulia Allah attracted the attention of the indigenous oppressed people and showed them the way of salvation and prosperity through their immaculate character and writings.

Kashf al Mahjub is an encyclopedic work on Sufism by such a great sufi who migrated from Ghazna(Afghanistan) and settled in Lahore. He was Hazrat Ali ibn Usman (famously known as Data Gunj Bukhsh) who kindled the light of righteousness and showed the people the right path. The article is a study of the Qur'anic verses regarding the importance of knowledge; he referred to in his historic book.

راہِ سلوک پر چلنے والوں نے ہمیشہ اپنے عہد کے لوگوں کے دلوں پر حکمرانی کی اور اپنے کردار و عمل سے لوگوں کو راہِ حق پر لے آئے۔ اپنے حسنِ سلوک کے ذریعے لوگوں کو گروہ در گروہ مسلمان کیا اور یوں برصغیر پاک و ہند میں اسلام کا پرچار ہونا شروع ہوا۔ ابوالحسن علی بن عثمان جلابی ہجویری غزنوی رحمتہ اللہ علیہ بھی اسی سلسلہ کی اہم کڑی ہیں، جنہوں نے اپنے کردار و عمل سے برصغیر پاک و ہند میں نہ صرف اسلام پھیلایا بلکہ سلطنتِ لاہور میں ''داتا'' کہلائے۔

☆ لیکچرار، شعبہ فارسی، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، بہاولپور

حضرت علی بن عثمان ہجویری رحمتہ اللہ علیہ تقریبا ۴۰۰ ہجری میں غزنہ میں پیدا ہوئے۔(۱) آپ کا شجرہ نسب حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے۔گویا آپ حسنی سید ہیں اور شیخ ابوالفضل بن حسن ختلی کے مریدِ خاص ہیں۔(۲)

جس دن حضرت شیخ ابو الفضل بن حسن ختلی رحمتہ اللہ علیہ اس دنیا فانی سے رخصت ہوئے تو حضرت علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ ان کے پاس تھے اور مرشد ختلی رحمتہ اللہ علیہ نے مرید ہجویری کی گود میں جان خداوند کریم کے سپرد کی۔ اسی بات کو اگر مدنظر رکھیں تو پیری مریدی کا سلسلہ حضرت علی بن عثمان جلابی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ غزنوی سے لے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک جا پہنچتا ہے اور وہ کچھ یوں ہے۔

حضرت شیخ علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ مرید شیخ ابوالفضل محمد حسن ختلی رحمتہ اللہ علیہ کے وہ مرید حضرت شیخ حصری رحمتہ اللہ علیہ کے وہ مرید شیخ ابوبکر شبلی رحمتہ اللہ علیہ کے اور وہ مرید حضرت ،جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ کے اور وہ مرید شیخ سری سقطی رحمتہ اللہ علیہ کے اور وہ مرید حضرت معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ کے اور وہ مرید حضرت داؤد طائی رحمتہ اللہ علیہ کے وہ مرید حضرت حبیب عجمی رحمتہ اللہ علیہ کے اور وہ مرید حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ کے اور حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ مرید حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے۔

آپ نے ساری زندگی راہ سلوک میں صرف کی اور ایک ایک لمحہ یادِ الٰہی اور بارگاہ الٰہی میں گزارا اور ثابت کیا کہ فقر ان کی ضرورت ہے اور یہی تعلق راہ سلوک پر چلنے والوں کو یادِ الٰہی میں مصروف رکھتا ہے۔ اسی لئے داتا ہجویری رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ ضائع ہونے سے بچایا۔عبادت و ریاضت کے ساتھ ساتھ زندہ و جاوید کتاب ''کشف المحجوب'' لکھی۔ جس کی وجہ سے آپ دنیا بھر اور عالم اسلام میں پہچانے جاتے ہیں۔

بلاشبہ کشف المحجوب علم تصوف میں سب سے اہم اور بنیادی کتاب ہے۔ جس کے بارے میں مختلف مصنفین اور اہل علم نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔خواجہ نظام الدین اولیاء

نے کشف المحجوب کو تصوف کا استاد قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ:

''اگر کسی را پیری نبا شد۔ چون این کتاب را مطالعہ کند او را پیدا شود۔ من این کتاب را بہ اہتمام مطالعہ کردم''۔(۳)

ڈاکٹر ذبیح اللہ صفا لکھتے ہیں:

''عطار در تذکرہ اولیاء و جامی در نفحات الانس از کشف المحجوب استفادہ کردہ است''۔(۴)

ملک الشعراء بہار نے اس کتاب کو فارسی زبان کی بہترین کتاب قرار دیا ہے۔(۵)

اس کتاب کے مطالب واضح مختصر اور مؤثر ہیں۔ اکثر جملے آسان اور رواں ہیں یعنی اسلوب کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہیں۔ کشف المحجوب کے انتالیس (۳۹) ابواب ہیں۔ ہر باب کا تجزیہ نہایت دقیق نظری اور باریک بینی سے کیا گیا ہے۔ صاحب کتاب نے مطالب کو واضح کرنے اور ان میں وزن پیدا کرنے کے لئے سب سے پہلے قرآنی آیات کا سہارا لیا ہے۔ اس کے بعد احادیث سے وضاحت فرمائی ہے اور بزرگانِ دین کے اقوال نقل کیے ہیں۔ پھر اپنی محاکمانہ رائے بھی تحریر فرمائی ہے۔

مثال کے طور پر ''باب اثبات العلم'' کا آغاز کچھ اس طرح ہوتا ہے۔ قولہ تعالیٰ فی صفۃ العلماء۔

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمَاءُ

و پیغمبر ﷺ گفت ''طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَۃٍ'' .

یہی روش پوری کتاب میں چلتی ہے جس کے مطابق قرآنی آیات اور پھر احادیث کی باری آتی ہے۔ قرآنی آیات کے بعد احادیث شریف کی تعداد صاحب ''الزاد المطلوب بتخریجِ احادیث کشف المحجوب'' نے (۱۳۵) بتائی ہے۔ صاحب کتاب نے قارئین اور

محققین کے لئے ہر حدیث پر سامنے نمبر لگائے ہیں۔ پہلا حروف تہجی کے اعتبار سے جس کو حدیث شریف کے آغاز میں درج کیا گیا ہے جب کہ دوسرا حدیث پاک کے آخر میں جو کہ اصلی نسخہ میں حدیث پاک کے مقام کی نشاندہی کرتا ہے۔(۶) اس خوبصورت اور ایمان افزا کام کو سامنے رکھتے ہوئے کشف المحجوب کے پہلے باب یعنی باب اثبات العلم کی قرآنی آیات کی تخریج اردو ترجمے مع آیت نمبر اور سورۃ اور پارہ نمبر پیش کیا جاتا ہے۔

قرآنی آیات مع آیت نمبر، پارہ نمبر اور سورہ کا نام اردو ترجمے کے ساتھ درج ذیل ہے۔

(۱) اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا. (آیت نمبر ۲۸، سورۃ فاطر، پارہ نمبر ۲۲)

ترجمہ: اللہ کے بندوں میں خشیت الٰہی رکھنے والے علماء ہی ہیں۔

(۲) وَیَتَعَلَّمُوۡنَ مَایَضُرُّهُمۡ وَلَا یَنۡفَعُهُمۡ۔ (آیت نمبر ۱۰۲، سورۃ البقرہ، پارہ نمبر ۱)

ترجمہ: سیکھتے ہیں ان علوم کو جو انہیں (اعتقادات و مذہبیات میں) نقصان پہنچاتے اور نفع رساں نہیں ہوتے۔

(۳) وَمَآ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا۔ (آیت نمبر ۸۵، سورۃ بنی اسرائیل، پارہ نمبر ۱۵)

ترجمہ: تم کو علم (تمہارے ظرف کے مطابق) قلیل دیا گیا ہے۔

(۴) وَاللّٰهُ مُحِیۡطٌۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ۔ (آیت نمبر ۱۹، سورۃ البقرہ، پارہ نمبر ۱)

ترجمہ: بے شک اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔

(۵) وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ۔ (آیت نمبر ۲۸۲، سورۃ البقرہ، پارہ نمبر ۳)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

(۶) فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ (آیت نمبر ۱۹، سورۃ محمد، پارہ نمبر ۲۶)

ترجمہ: جان لے کہ بے شک وہی ایک معبود ہے اور اس کے سوا کوئی نہیں۔

(۷) فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَوْلٰکُمْ۔ (آیت نمبر:۴۰،سورۃ الانفال، پارہ نمبر۹)

ترجمہ: جان لو کہ بے شک اللہ ہی تمہارا مالک ہے۔

(۸) اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ (آیت نمبر:۴۵،سورۃ الفرقان، پارہ نمبر۱۹)

ترجمہ: کیا نہیں دیکھا تو نے اپنے رب کو کہ اس نے کس طرح سایہ پھیلایا۔

(۹) اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ (آیت نمبر۱۷،سورۃ الغاشیہ، پارہ نمبر۳۰)

ترجمہ: کیا تم نہیں دیکھتے اونٹ کی طرف کہ کس طرح بنایا گیا۔

(۱۰)لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ (آیت نمبر۱۱،سورۃ الشوریٰ، پارہ نمبر۲۵)

ترجمہ: اس کی مثل کوئی شے نہیں وہ سننے دیکھنے والا ہے۔

(۱۱) اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ (آیت نمبر۴۳،سورۃ الانفال، پارہ نمبر۱۰)

ترجمہ: بے شک وہ ذات پاک تمہارے دلوں کے خطرات کی بھی عالم ہے۔

(۱۲) وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (آیت نمبر۹،سورۃ الشوریٰ، پارہ نمبر۲۵)

ترجمہ: بے شک اللہ ہر چیز کے پیدا کرنے پر قادر ہے۔

(۱۳) ھُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ۔ (آیت نمبر۶۵،سورۃ المومن، پارہ نمبر۲۴)

ترجمہ: وہ حی قدیم ازلی سرمدی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۴) وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ (آیت نمبر۱۱،سورۃ الشوریٰ، پارہ نمبر۲۵)

ترجمہ: وہ ذات مقدس سمیع وبصیر ہے۔

(۱۵) فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔ (آیت نمبر۱۰۷،سورۃ ھود، پارہ نمبر۱۲)

ترجمہ: بڑا زبردست اپنے ارادے کو پورا کرنے والا ہے۔

(۱۶) قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ - (آیت نمبر ۷۳، سورۃ الانعام، پارہ نمبر ۷)

ترجمہ: اس کا کلام سچا ہے اور اسی کا ملک ہے۔

(۱۷) اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ -(آیت نمبر ۶۲، سورۃ الزمر، پارہ نمبر ۲۴)

ترجمہ: اللہ ہر شے کا خالق ہے۔

(۱۸) مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ -(آیت نمبر ۷، سورۃ الِ عمران، پارہ نمبر ۳)

ترجمہ: اس کتاب مقدس میں بعض آیات محکم اور واضح ہیں وہی اصل کتاب ہیں۔

(۱۹) وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا-

(آیت نمبر ۷، سورۃ الحشر، پارہ نمبر ۲۸)

ترجمہ: جو حکم ہمارے حبیب تمہیں دیں، قبول کرو اور جس بات سے منع فرمائیں، باز رہو۔

☆☆☆☆☆

حواشی

(۱) ظہور الدین احمد: پاکستان میں فارسی ادب۔ جلد اول، لاہور۔ ص ۱۱۹

(۲) محمود عابدی، دکتر، نور الدین عبدالرحمٰن جامی: نفحات الانس، مقدمہ تصحیح و تعلیقات تہران، ایران۔ ص ۳۲۱

(۳) اکرام محمد اکرم شاہ، سید: اقبال و ملی تشخص۔ بزم اقبال، لاہور۔ ۱۹۹۸ء، ص ۴۳

(۴) صفا، ذبیح اللہ: تاریخِ ادبیات در ایران۔ تہران، ایران۔ ۱۳۷۱

(۵) محمد، تقی بہار الملک الشعراء: سبک شناسی، جلد ۲، تہران، ۱۳۷۲ء، ص ۱۸۷

(۶) ڈاکٹر خالد داد ملک، ڈاکٹر طاہر رضا بخاری، الزاد المطلوب بتخریجِ احادیث کشف المحجوب، محکمہ مذہبی امور و اوقاف حکومت پنجاب، لاہور۔ ۲۰۰۶ء

کتابیات

(۱) القرآن، مولانا اشرف علی تھانوی، مع ترجمہ و تفسیر، تاج کمپنی لمیٹڈ، لاہور

(۲) اقبال و ملی تشخص، سید محمد اکرم شاہ، بزم اقبال لاہور، ۱۹۹۸ء

(۳) الزاد المطلوب بتخریج احادیث کشف المحجوب، ڈاکٹر خالق داد، ڈاکٹر طاہر بخاری، محکمہ مذہبی امور و اوقاف حکومت پنجاب، لاہور، ۲۰۰۶ء

(۴) المعجم المفہرس لالفاظِ القرآن الکریم، محمد فواد الباقی، انتشارات اسلامی تہران، ایران ۱۳۷۴

(۵) پاکستان میں فارسی ادب، ظہور الدین احمد، جلد اول، لاہور، ۱۹۶۴ء

(۶) تاریخِ ادبیات در ایران، ذبیح اللہ صفا، تہران، ایران، ۱۳۷۱ھ

(۷) سبک شناسی، محمد تقی بہار الملک الشعراء، جلد ۲، تہران ۱۳۷۲ھ

(۸) کشف المحجوب، علی بن عثمان ہجویری، مقدمہ، تصحیح و تعلیقات، دکتر محمود عابدی ۱۳۸۳، تہران، ایران

(۹) کشف المحجوب، علی بن عثمان ہجویری، محمد حسین تسبیحی (رہا) انتشارات مرکز تحقیقات فارسی، ایران و پاکستان ۱۹۹۵ء